برق آسمانی
بر
فتنہ شیطانی
حضرت علامہ
مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
البرہان پبلی کیشنز

یا اللہ جل جلالہٗ ۷۸۶/۹۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے اعداء میں رضا کوئی بھی منصور نہیں
بے حیا کرتے ہیں کیوں شور بپا تیرے بعد

نام نہاد مناظر اسلام ملاں یوسف رحمانی کے ابلیسی افتراءات
و شیطانی خرافات کا مدلل و مسکت جواب

برق آسمانی بر فتنۂ شیطانی

اہل علم و انصاف کی خدمت میں ایک اہم پیشکش اور دعوت غور و فکر

فاتح نجدیت
از: قاطع دیوبندیت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی

البرھان پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین

وعلیٰ آلک واصحابک یا سید المرسلین

نام کتاب	برق آسمانی بر فتنۂ شیطانی
مصنف	علمبردارِ مسلک اعلیٰ حضرت ضیغم اہلسنت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
ضخامت	۲۰۸ صفحات
ناشر (طبع اول)	مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال
اشاعت حاضرہ	۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۴ ہجری قدسی/ اپریل ۲۰۰۳ء
ناشر	البرہان پبلیکیشنز، لاہور
زیر اہتمام	محمد سلیم جلالی قادری
ہدیہ	

ملنے کا پتہ

☆ ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، ۳۷/۱۴ اداتا نگر بادامی باغ، لاہور

☆ مکتبۂ اعلیٰ حضرت، گنج بخش روڈ، لاہور ☆ سُنی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، لاہور

☆ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور ☆ ضیاء القران پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور

☆ مکتبۂ رضویہ، آرام باغ روڈ، کراچی ☆ مکتبہ انوارِ رضا، مقام رضا، مدینہ ٹاؤن میلسی

☆ مکتبۂ اہل سُنت (انجمن انوار القادریہ) برائٹ کارنر دوکان نمبر ۹ سبزی منڈی، کراچی

☆ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد)، ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ گجرات

☆ رضا اکیڈمی ۲۶/ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی نمبر ۳

راکب دوش پیمبر تھا پر اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کا فتویٰ ہے۔ یعنی جو لوگ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کو راکب دوش پیمبر کا مرتبہ نبوت ورسالت سے دوبالا قرار دیتے ہیں وہ کافر و مرتد ہیں نہ کہ شکل کشا کہنے والے۔ لیکن مصنف "سیف شیطانی" اپنے اندھے پن کے باعث صحیح بات سمجھنے سے قاصر ہے۔ اور پھر استعداد و قابلیت اور علم تحقیق کا یہ عالم ہے کہ ہر بکواس کے ثبوت میں ہفت روزہ "چٹان" لاہور کا حوالہ دے رہا ہے۔ کتنا مستند و معتبر راوی ہے۔

صریح جہالت و بہتان

اور بکواس سُنیے اور بے ایمانی کی داد دیجئے۔

"احمد رضا خاں بریلویوں کے خُدا" ہیں کے زیر عنوان صفحہ ۱۹ پر لکھا ہے

یہ دُعا ہے یہ دُعا ہے یہ دُعا
تیرا اور سب کا خُدا احمد رضا

لیکن کمال خیانت اور بے ایمانی سے اس سے آگے کا شعر ہضم کر گیا۔ دونوں شعر اس طرح ہیں ہے

یہ دُعا ہے یہ دُعا ہے یہ دُعا
تیرا اور سب کا خُدا احمد رضا
تیری نسل پاک میں پیدا کرے
کوئی تجھ سا دوسرا احمد رضا

(ملاحظہ ہو "نغمۃ الروح")

حالانکہ ان اشعار میں شاعر اعلیٰحضرت قدس سرہٗ کو خُدا نہیں کہہ رہا بلکہ اعلیٰحضرت اور سب کے خُدا سے دُعا کر رہا ہے۔

بتائیے خیانت اور بے ایمانی کے سوا دیوبندیت کے پلے میں کیا ہے؟ ہر بات میں جعلسازی اور فریب ان کا محبوب مشغلہ ہے۔

تضاد بیانی

ملاحظہ ہو صفحہ ۲۹ پر تو سرکار اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کو بریلویوں کا خُدا قرار دیا تھا۔ صفحہ ۹ ملاحظہ ہو اپنے شیطانی تخیلات سے ایک اور رضا خانی خدا تجویز کر لیا لکھتا ہے

"رضا خانی خُدا" ہے

فرید باصفا ہستی — محمد مصطفیٰ ہستی
چھا گویم چہا ہستی — خدا ہستی خدا ہستی

"دیوان محمد" کا حوالہ بغیر صفحہ کے دیا گیا ہے۔ نا معلوم یہ کتاب کب اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمائی تھی اور کب دیوبندیوں کے ذہنی خیالی پریس "صبح صادق سیتاپور" میں چھپی تھی۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک